احرام کے نوافل کی نیت کا طریقہ

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

احرام پہننے کے بعد جو نفل نماز پڑھیں اس میں کیا نیت کریں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نیت دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں، البتہ! زبان سے الفاظ کہہ لینا مستحب ہوتا ہے مثلا یوں الفاظ کہہ لیں کہ : "میں نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی پیروی میں دو رکعت نماز نفل بہ نیّتِ احرام ادا کرتا ہوں۔" ان نوافل میں مرد بھی سر ڈھانپ کر پڑھیں گے۔بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللہ شریف پڑھیں۔ اور یہ نوافل ادا کرنے میں یہ بھی خیال رکھیں کہ مکروہ وقت نہ ہو۔

بہار شریعت میں ہے : " نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں۔۔۔ زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔۔۔ اصح یہ ہے کہ نفل و سنت و تراویح میں مطلق نماز کی نیت کافی ہے، مگر احتیاط یہ ہے کہ تراویح میں تراویح یا سنت وقت یا قیام اللیل کی نیت کرے اور باقی سنتوں میں سنت یا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی متابعت کی نیت کرے، اس لیے کہ بعض مشائخ ان میں مطلق نیت کو ناکافی قرار دیتے ہیں۔ نفل نماز کے لیے مطلق نماز کی نیت کافی ہے، اگرچہ نفل نیت میں نہ ہو۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 492،493، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں احرام کے نوافل کے متعلق ہے "وقت مکروہ نہ ہو تو دو رکعت بہ نیت احرام پڑھیں، پہلی میں فاتحہ کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ دوسری میں قُلْ ھُوَ اللہُ پڑھے۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 6، ص 1072، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3868

تاریخ اجراء : 28ذوالقعدۃ الحرام1446ھ/26مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net